سلسلة خدمة الحديث النبوی 8

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ النساء ٨٠

مُسند اسحٰق بن راہویہ رحمہ اللہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ النساء ٨٠

سلسلة خدمة الحديث النبوي 9

مُسند إسحٰق بن راهويه

تالیف

امام الأئمة ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابوانس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

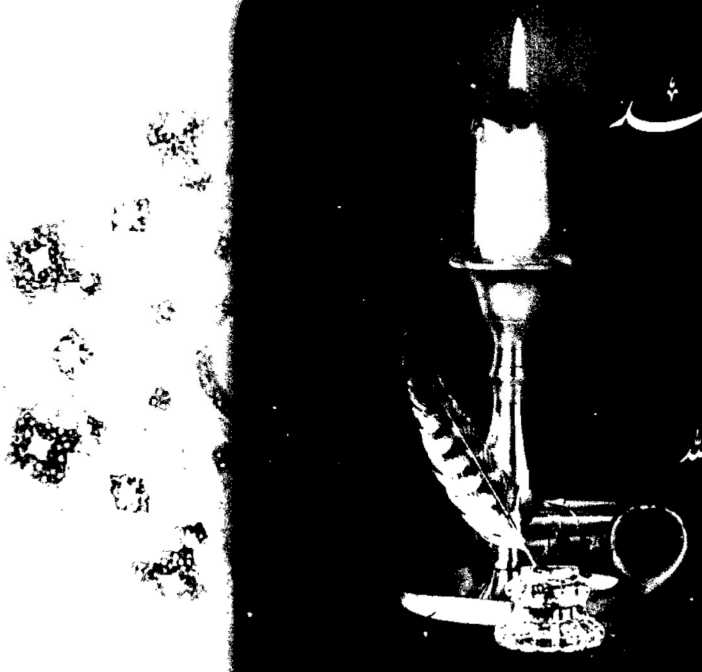
حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظرثانی

پروفیسر عدیل الرحمن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

مسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف امام الأئمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ ابوانس محمد سرور گوہر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمٰن

تخریج و فوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی
ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

بُطُوْنِ قُرَيْشٍ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ فِيهَا قَرَابَةٌ، فَقَالَ: اَنْ تَصِلُوْا مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ مِنَ الْقَرَابَةِ. ①

کی اولاد میں سے نہیں تھے الا یہ کہ آپ کی اس میں قرابت داری تھی، تو آپ نے فرمایا: ''میرے اور ان کے درمیان جو قرابت ہے تم اسے ملاؤ۔''

فوائد: ...... آیت کا مطلب یہ ہے کہ میں وعظ ونصیحت اور تبلیغ ودعوت کی کوئی اجرت تم سے نہیں مانگتا، البتہ ایک چیز کا سوال ضرور ہے کہ میرے اور تمہارے درمیان جو رشتے داری ہے، اس کا لحاظ کرو، تم میری دعوت کو نہیں مانتے تو نہ مانو تمہاری مرضی لیکن مجھے نقصان پہنچانے سے تو باز رہو۔ تم میرے دست وباز و نہیں بن سکتے تو رشتہ داری وقرابت کے ناطے مجھے ایذا تو نہ پہنچاؤ اور میرے راستے کا روڑہ تو نہ بنو کہ میں فریضہ رسالت ادا نہ کرسکوں۔ (احسن البیان، تحت الآیۃ)

[۸۱۳/۷۶۰]...... اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُوْسٍ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا، وَاَيْسِرُوْا وَلَا تَعْسِرُوْا، فَاِذَا غَضَبْتَ فَاسْكُتْ، وَاِذَا غَضَبْتَ فَاسْكُتْ. ②

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آسانی پیدا کرو، تنگی پیدا نہ کرو، آسانی پیدا کرو، تم پر تنگی نہیں کی جائے گی، پس جب تمہیں غصہ آئے تو خاموش ہو جاؤ، اور جب تمہیں غصہ آئے تو خاموشی اختیار کرو۔''

[۸۱٤/۷٦۱]...... اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوْسٍ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلِّمُوْا وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا، عَلِّمُوْا وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا، عَلِّمُوْا وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا، ثُمَّ قَالَ: وَاِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ، وَاِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ، وَاِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ. ③

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تعلیم دو، آسانی پیدا کرو اور تنگی پیدا نہ کرو، سکھاؤ، آسانی پیدا کرو، تنگی پیدا نہ کرو، تعلیم دو، آسانی پیدا کرو اور تنگی پیدا نہ کرو۔'' پھر فرمایا: ''جب تمہیں غصہ آئے تو خاموش ہو جاؤ، جب تمہیں غصہ آئے تو خاموش ہو جاؤ اور جب تمہیں غصہ آئے تو خاموش ہو جاؤ۔''

---

① بخاری، كتاب التفسير، باب سورة حم عسق، رقم: ٤٨١٨۔ سنن ترمذی، ابواب التفسير، باب ومن سورة حم عسق رقم: ٣٢٥١۔ مسند احمد: ١/ ٢٨٦.

② مسلم، كتاب الجهاد والسير، باب فى الامر بالتيسير الخ، رقم: ١٧٣٢۔ الأدب المفرد، رقم: ٢٤٥۔ مسند احمد: ١/ ٢٩٣.

③ انظر ماقبله.

فوائد: ...... (۱) مذکورہ احادیث سے معلوم ہوا لوگوں کے ساتھ نرمی کرنی چاہیے، سختی سے بچنا چاہیے، ایسا نہ ہو کہ لوگ دینی کاموں کو سختی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے کہا: "یَسِّرُوْا" میں آسانی کا حکم دیا گیا ہے۔ مرادی معنی یہ ہے کہ کبھی سکون کا لحاظ رکھا جائے اور کبھی آسانی کا۔ مشقت طلب امور کا حکم نہ دیا جائے، تاکہ عمل کرنے والا اکتا نہ جائے۔ مجبور لوگوں پر ان کو دی گئی رخصتوں کی وضاحت کر دی جائے، مثلاً: بیٹھ کر نماز پڑھنا، مسافر اور مریض کا روزہ نہ رکھنا۔ اسی طرح "اَخَفُّ الضَّرَرَیْنِ" اور "اَخَفُّ الْمُفْسِدَیْنِ" کے قانون کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے جیسے آپ ﷺ نے مسجد میں بدو کے پیشاب کرنے کے موقع پر کیا تھا۔ (فتح الباری: ۱۰/ ٦٤٤)

امام نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں مختلف روایات جمع کر کے کہا: ان احادیث میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، اجر وثواب اور اس کی وسعت رحمت کا ذکر کر کے لوگوں کو خوشخبریاں سنائی جائیں اور محض تخویف ووعید کا ذکر کر کے سامعین کو متنفر نہ کیا جائے۔ (شرح مسلم للنووی: ۲/ ۸۳)

(۲)...... معلوم ہوا غصے کے وقت خاموشی اختیار کرنی چاہیے، کیونکہ غصہ آنے کے بعد اگر خاموشی اختیار کی جائے تو تھوڑی دیر کے بعد نفس کی بھڑاس ختم ہو جاتی ہے۔ اور جس پر غصہ آیا تھا اس سے مواخذہ کرنے کا جذبہ ختم ہو جائے گا اور یہ معافی کی ایک صورت ہے۔

[۹۰۲/۸۱۵]...... اَخْبَرَنَا الْمُقْرِئُ، نَا نُوْحُ بْنُ (جَعُوْنَةَ) الْخُرَاسَانِیْ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَیَّانَ، عَنْ عَطَاءٍ...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا اِلَی الْمَسْجِدِ، وَهُوَ یَقُوْلُ بِیَدِهٖ هٰکَذَا، فَنَکَسَ الْمُقْرِئُ، بِیَدِهٖ هٰکَذَا، وَهُوَ یَقُوْلُ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا، اَوْ وَضَعَ عَنْهُ وَقَاهُ اللّٰهُ فَیْحَ جَهَنَّمَ، اِلَّا اَنَّ عَمَلَ الْجَنَّةِ حَزَنٌ بِرَبْوَةٍ ثَـلَاثًا، اَلَا وَاِنَّ عَمَلَ النَّارِ سَهْلٌ بِسَهْوَةٍ، وَالسَّعِیْدُ مَنْ وُقِیَ نَفْسَهٗ، وَمَا مِنْ جُرْعَةٍ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ جَرْعَةِ غَیْظٍ یَکْظِمُهَا عَبْدُاللّٰهِ، مَا کَظَمَهَا عَبْدُاللّٰهِ، اِلَّا مَلَاَ اللّٰهُ جَوْفَهٗ اِیْمَانًا. ①

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ایک دن مسجد کی طرف تشریف لائے، جبکہ آپ اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ فرما رہے تھے، مقری (راوی) نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح الٹ دیا، اور آپ فرما رہے تھے: ''جس نے کسی تنگ دست کو (قرض کی ادائیگی میں) مہلت دی، یا اسے معاف کر دیا، اللہ اسے جہنم کی بھاپ/شدت سے بچائے گا، سنو! جنت کا عمل ٹیلے پر سخت جگہ (کی مانند) ہے، سنو! جہنم کا عمل نرم زمین میں سہل ہے اور سعادت مند شخص وہ ہے جس نے اپنے نفس کو بچایا، اللہ کا بندہ غصے کے جس گھونٹ کو پیتا ہے وہ اللہ کے ہاں محبوب ترین گھونٹ ہے، جو اللہ کا بندہ اس (غصے) کو ضبط کرتا ہے تو اللہ اس کے پیٹ کو ایمان سے بھر دیتا ہے۔''

① مسند احمد: ۱/ ۳۲۷۔ ضعیف ترغیب و ترهیب، رقم: ۵٤۰.